روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 20 جنوری 2006ء 19 ذوالحج 1426 ہجری 20 صلح 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 14

میرا ولی تو اللہ ہے

حضرت عمرو بن عاصؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

میرے والد کی اولاد میرے اولیاء اور دوست نہیں ۔میرا ولی تو صرف اللہ ہے اور وہ مومن جو صالحین ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب الادب باب تبل الرحم ببلا لھا حدیث نمبر 5531)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اس انسان کا کس قدر افضل رتبہ ہوگا جس کو اللہ تعالیٰ اپنا ولی یا دوست کہہ کر پکارے۔اللہ تعالیٰ نے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے یہ وعدہ فرمایا ہے جیسے کہ ایک حدیث بخاری میں وارد ہے(۔) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرا ولی ایسا قرب میرے ساتھ بذریعہ نوافل پیدا کر لیتا ہے۔انسان جس قدر نیکیاں کرتا ہے، اس کے دو حصے ہوتے ہیں۔ ایک فرائض، دوسرے نوافل، فرائض یعنی جو انسان پر فرض کیا گیا ہو۔ جیسے قرضہ کا اتارنا۔ یا نیکی کے مقابل نیکی۔ان فرائض کے علاوہ ہر ایک نیکی کے ساتھ نوافل ہوتے ہیں، یعنی ایسی نیکی جو اس کے حق سے فاضل ہو۔جیسے احسان کے مقابل احسان کے علاوہ اور احسان کرنا۔یہ نوافل ہیں۔یہ بطور مکملات اور متممات فرائض کے ہیں۔اس حدیث میں بیان ہے کہ اولیاء اللہ کے دینی فرائض کی تکمیل نوافل سے ہو رہتی ہے۔مثلاً زکوٰۃ کے علاوہ وہ اور صدقات دیتے ہیں۔اللہ تعالیٰ ایسوں کا ولی ہو جاتا ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس کی دوستی یہاں تک ہوتی ہے کہ میں اس کے ہاتھ، پاؤں حتیٰ کہ اس کی زبان ہو جاتا ہوں جس سے وہ بولتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 9)

ایک فرائض ہوتے ہیں، دوسرے نوافل ۔یعنی ایک تو وہ احکام ہیں جو بطور حق واجب کے ہیں اور نوافل وہ ہیں جو زائد از فرائض ہیں اور وہ اس لئے ہیں کہ تا فرائض میں اگر کوئی کمی رہ گئی ہو تو ،نوافل سے پوری ہو جاوے۔

لوگوں نے نوافل صرف نماز ہی کے نوافل سمجھے ہوئے ہیں۔نہیں یہ بات نہیں ہے۔ہر فعل کے ساتھ نوافل ہوتے ہیں۔

انسان زکوٰۃ دیتا ہے تو کبھی زکوٰۃ کے سوا بھی دے۔رمضان میں روزے رکھتا ہے اس کے سوا بھی رکھے۔قرض لے تو کچھ ساتھ زائد دے۔کیونکہ اس نے مروت کی ہے۔

نوافل متمم فرائض ہوتے ہیں۔نفل کے وقت دل میں ایک خشوع اور خوف ہوتا ہے کہ فرائض میں جو قصور ہوا ہے وہ اب پورا ہو جائے۔یہی وہ راز ہے جو نوافل کو قرب الٰہی کے ساتھ بہت بڑا تعلق ہے گویا خشوع اور تذلل اور انقطاع کی حالت اس میں پیدا ہوتی ہے۔(۔)

پس یاد رکھو کہ خدا سے محبت تام نفل ہی کے ذریعہ ہوتی ہے۔اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ فرماتا ہے کہ پھر میں ایسے مقرب اور مومن بندوں کی نظر ہو جاتا ہوں، یعنی جہاں میرا منشاء ہوتا ہے۔وہیں ان کی نظر پڑتی ہے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 437)

تبرکات حضرت مسیح موعود

سیدنا حضرت مسیح موعود کے تمام تبرکات کو تاریخی طور پر مستند قرار دینے کیلئے اعلان ہذا کے ذریعہ ایسے احباب جماعت جن کی تحویل میں سیدنا حضرت مسیح موعود کا کوئی تبرک ہے گزارش کی جاتی ہے کہ وہ خلیفہ وقت کی قائم فرمودہ تبرکات کمیٹی کو درج ذیل ایڈریس پر اطلاع بھجوا کر ممنون فرمائیں ۔اطلاع آنے پر ان احباب کی خدمت میں ایک فارم بھجوایا جائے گا جسے پر کر کے وہ کمیٹی کو واپس بھجوائیں گے۔ اس صورت میں کمیٹی ان تبرکات کا اندراج اپنے ریکارڈ میں محفوظ کر سکے گی۔

(سیکرٹری تبرکات کمیٹی دفتر نظارت تعلیم
ٹیلی فون:0092-47-6212473)

کنسلٹنٹ فزیشن کی آمد

مکرم ڈاکٹر حبیب الرحمٰن صاحب کنسلٹنٹ فزیشن انگلستان سے تشریف لائے ہوئے ہیں اور 5 جنوری سے روزانہ معائنہ کر رہے ہیں۔ وہ مورخہ 26 جنوری 2006ء تک فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ اور علاج معالجہ کرینگے۔ضرورت منداحباب پرچی روم سے رابطہ کر کے ان کی پرچی بنوالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

وزیٹنگ فیکلٹی (Visiting Faculty) کا اعلان اس ویب سائٹ پر بھی کیا جاتا ہے۔

(www.foh-rabwah.org)

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال)

درخواست دعا

مکرم منصور احمد خان صاحب وکیل التبشیر ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ کینیا مشرقی افریقہ سے اطلاع ملی ہے کہ امیر و مربی انچارج کینیا مکرم جمیل احمد صاحب گیس سلنڈر پھٹنے کی وجہ سے شدید زخمی ہوگئے ہیں ان کے چہرہ اور باقی جسم پر گہرے زخم آئے ہیں وہ علاج کی غرض سے نیروبی میں ہسپتال میں داخل ہیں ۔اب خدا تعالیٰ کے فضل سے حالت نسبتاً بہتر ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جلد کامل شفاء عطا فرمائے اور زخموں کے بُرے اثرات سے محفوظ رکھے۔

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر (نمبر 368)

پلیڈر چیف کورٹ کی عرضداشت اور شیر خدا کی للکار

حضرت سید میر مہدی حسین صاحب موج ناظم اشاعت کتب کی چشمد ید شہادت:۔

’’جن ایام میں کتاب چشمہ معرفت چھپ رہی تھی اوراس کا کام میری نگرانی میں تھا خواجہ کمال الدین صاحب لاہور سے قادیان آئے اور مجھ سے کہا کہ جس قدر کتاب چھپی ہے مجھے دکھلاؤ میں نے ان کو ایک نسخہ مکمل کر کے دیا اور یہ تاکید کی کہ بجز آپ کے اور کہیں یہ نسخہ نہ جائے۔ خواجہ صاحب نے مجھے کہا کہ اس میں سے یہ فرمہ (جس میں لاجپت رائے کے متعلق لکھا ہے کہ بعض کو گورنمنٹ نے مانڈے کے قلعے کی سیر کرائی) نکال دو اوراس کی لکھائی اور طباعت کا خرچ میں دوں گا صرف ایک سطر نہ لکھی جائے ورنہ مقدمہ دائر ہو جائے گا...... حضرت اقدس سے پوچھ کر نیا فرمہ لکھوا لو...... میں نے کنڈی کھٹکھٹائی تو حضور انور معاً تشریف لے آئے مجھ سے پوچھا کیوں جی کیا ہے میں نے عرض کیا کہ حضور میں تو یہ عرض کرنا بھی گناہ سمجھتا ہوں۔ خواجہ صاحب کہتے ہیں کہ اس کتاب سے نصف سطر کے قریب یہ عبارت نکال دو...... خواجہ صاحب بیت مبارک کے دروازے میں سن رہے تھے جلدی سے آ کر کہنے لگے حضور یہ تو ایک وکیل کے متعلق حضور نے لکھا ہے اور وہ واپس آ کر فوراً لائبل (Libel ازالہ حیثیت عرفی) کر دے گا۔ حضور نے بڑی دلیری سے فرمایا کہ

کچھ پروا نہیں بے شک کر دے خدا تعالیٰ کوئی اور نشان دکھلائے گا ہم عبارت کاٹ نہیں سکتے ......

یہ کتاب شائع ہوگئی اس وکیل کو معلوم بھی نہ ہوا یا نہ کر سکا اور وہ فقرات کتاب میں اسی طرح موجود ہیں۔

(اخبار الحکم 7 نومبر 1936ء صفحہ 3)

عسر ویسر میں اطمینان قلب کا لطیف امتزاج

حضرت ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب بی اے سابق سردار مہر سنگھ جیسے مستجاب الدعوات اور مثالی داعی حق کے بے شمار تلامذہ ہیں جو سلسلہ کی بیش قیمت خدمات بجا لاتے آ رہے ہیں۔ حضرت ماسٹر صاحب نے 31 جولائی 1931ء کو ذکر حبیب کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے یہ ایمان افروز واقعہ سنایا:۔

’’مقدمہ ایک ہندو آریہ کی عدالت میں تھا اور وہ سخت مخالف تھا۔ مگر حضور کو ایسا اطمینان قلب تھا گویا کہ کوئی واقعہ ہوا ہی نہیں۔ ایک تاریخ سے قبل لاہور میں ایک جلسہ تھا۔ حضور نے وہاں بڑے اطمینان سے تقریر فرمائی۔ حضور کے چہرے اور حالت سے خوشی ظاہر ہوتی تھی۔ حضور نے اس دن یہ فرمایا تھا کہ

آج ہمارا یہاں لیکچر ہے اور کل گورداسپور میں ہماری پیشی ہے‘‘

(الحکم قادیان 17 راگست 1935ء صفحہ 5)

نہ خوشی اچھی ہے اے دل نہ ملال اچھا ہے
یار جس حال میں رکھے وہی حال اچھا ہے

ایک فانی فی الامام کی زندگی کا حیرت انگیز معیار

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی الاسدی کے قلم سے حضرت منشی اروڑے خاں صاحب کی حیات عشق کا پر کیف تذکرہ:۔

حضرت منشی محمد اروڑے خاں صاحب اپنی اسی محبت کا ذکر کرتے ہوئے جوان کو حضرت کے ساتھ تھی۔ اوران مہربانیوں اور شفقتوں کی یاد میں جو حضرت ان پر اور احباب کپورتھلہ پر فرمایا کرتے تھے۔ ہمیشہ چشم پر آب ہو جایا کرتے تھے اور دوسروں کو بھی رلایا کرتے تھے کہ میں نے کبھی کوئی چیز اپنے پاس نہیں رہنے دی۔ اپنی ضروریات کو بہت تنگ کر کے جو کچھ بھی ہو حضرت کی خدمت میں پہنچاتا۔ ہر ایک عمدہ شے جو مجھے ملتی اور میری قدرت میں ہوتی آپ کے واسطے حاضر کرتا۔ آپ کی جدائی کا مجھے صدمہ ہے۔ پر شکر ہے کہ میرے پاس اب کوئی شے یا روپیہ ایسا نہیں جس کو دیکھ کر میں یہ حسرت کر سکوں کہ میں نے حضرت کو کیوں نہ دیا۔ میں نے کوڑی اپنے پاس نہ رکھی۔ جب کبھی میں جاتا اور آپ کو اطلاع ہوتی تو فوراً مجھے بلا لیتے یا خود باہر تشریف لاتے **میں صرف آپ کے دیدار کا عاشق تھا۔ مجھے اب موت کا بھی ڈر نہیں رہا مجھے موت کے خیال سے خوشی ہے کہ جب مروں گا تو حضرت سے ملاقات ہو جائے گی میں نے کبھی حضرت کی خدمت میں اپنے لئے کسی امر کے واسطے دعا کے لئے نہ کہا۔ آپ کے طفیل خود ہی خدا سے دعا مانگتا اور خدا میری امید برلاتا۔** ایک دفعہ حضرت نے فرمایا اس عیش وآرام کا انجام اچھا نہیں۔ دیکھو ہوا جب تھوڑی تھوڑی چلتی ہے تو کیسی اچھی لگتی ہے مگر جب تیز ہو کر آندھی اور طوفان کا رنگ اختیار کر لیتی ہے۔ تو پھر کیسا نقصان پہنچتا ہے۔‘‘

(الحکم 7 جولائی 1939ء صفحہ 10)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

محترمہ زرینہ اختر صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالرشید خان صاحب صدر محلّہ دارالعلوم وسطی ربوہ 17 جنوری 2006ء کو بعمر 70 سال انتقال کر گئیں۔ ان کی نماز جنازہ 18 جنوری کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں قائم مقام ناظر اعلیٰ وا میر مقامی محترم ملک خالد مسعود صاحب نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔

مرحومہ عبادت گزار خاتون تھیں اور مالی قربانی میں بھی بھرپور حصہ لیتی تھیں۔ انہوں نے سوگواروں میں خاوند کے علاوہ 4 بیٹے اور ایک بیٹی چھوڑی ہیں۔ آپ مکرم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر الفضل کی والدہ، مکرم ظہیر احمد خان صاحب معاون مفتی سلسلہ کی خوشدامن اور مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ کی ممانی تھیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم علیم الدین صاحب کارکن دفتر وصیت تحریر کرتے ہیں کہ سلسلہ کے دیرینہ فدائی اور خادم مکرم چوہدری صالح محمد صاحب بقضائے الٰہی مورخہ 5 جنوری 2006ء کو انتقال کر گئے۔ مرحوم کو اوائل جوانی میں فرقان فورس میں خدمت کی توفیق ملی اوراس کے بعد ربوہ آ گئے حضرت مصلح موعود کی اور بعدازاں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی بطور باڈی گارڈ خدمت کی سعادت نصیب ہوئی۔ آپ نڈر، بیباک اور فدائی انسان تھے۔ خلافت کے شیدائی تھے۔ مورخہ 6 جنوری 2006ء کو بعد از نماز جمعہ بیت اقصیٰ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب امیر مقامی ربوہ نے مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی اور بعدازاں بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی اور محترم امیر صاحب مقامی نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں 4 بیٹے مکرم نیک محمد صاحب حال ملبورن آسٹریلیا، خاکسار، مکرم محمد شریف ظفر صاحب انسپکٹر انکم ٹیکس لاہور، مکرم محمد کریم صاحب ناصر ربوہ، اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحوم کے ایک داماد مکرم ریاض احمد خان صاحب مربی سلسلہ بورکینا فاسو ہیں۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے پیاروں کے ساتھ اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سب پسماندگان کو اپنے خاص فضل سے صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم ناصر احمد صاحب بابت ترکہ مکرم خالد احمد صاحب)

مکرم ناصر احمد صاحب اور مکرم مختار احمد صاحب ساکنان 27/63 دارالعلوم شرقی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ ہمارے بھائی مکرم خالد احمد ولد نیاز احمد صاحب بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ ان کے نام پلاٹ نمبر 27/63 برقبہ دس مرلہ دارالعلوم شرقی ربوہ میں سے 1/5 حصہ منتقل کردہ ہے۔ یہ حصہ ہم دو بھائیوں کے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ مکرمہ بشیراں بیگم صاحبہ۔ والدہ
2۔ مکرم نثار احمد صاحب۔ بھائی
3۔ مکرم مختار احمد صاحب۔ بھائی
4۔ مکرم ناصر احمد صاحب۔ بھائی
5۔ مکرم طارق احمد صاحب۔ بھائی
6۔ مکرمہ امۃ المتین صاحبہ۔ بہن
7۔ مکرمہ سعیدہ مبارکہ صاحبہ۔ بہن

بذریعہ اخبار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو اطلاع کرے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ولادت

مکرم چوہدری رشید احمد اٹھوال صاحب تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بیٹے مکرم عامر رشید اٹھوال صاحب چک نمبر 219 ر۔ب گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد حال مقیم جرمنی کو مورخہ 30 دسمبر 2005ء کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے جس کا نام عقیقہ عامر رشید تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ میری پہلی پوتی اور مکرم عبدالرزاق صاحب اٹھوال آف جرمنی کی پہلی نواسی ہے۔ قارئین الفضل سے عزیزہ کے باعمر، نیک، صالحہ اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

5

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کی قادیان میں مصروفیات

جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر افتتاحی خطاب. سرائے طاہر کا معائنہ اور بقعہ نور بستی قادیان کے قابل دید مناظر

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

23 دسمبر 2005ء

صبح چھ بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت اقصیٰ تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔ آج جمعۃ المبارک کا دن ہے ایک بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مردانہ جلسہ گاہ تشریف لے گئے یہاں سوا ایک بجے حضور انور نے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

(اس کا خلاصہ الفضل 27 دسمبر 2005ء میں شائع ہو چکا ہے)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ جمعہ دو بجکر دس منٹ تک جاری رہا۔ خطبہ جمعہ کے بعد حضور انور نے نماز جمعہ و نماز عصر جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ''سرائے طاہر'' کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔

سرائے طاہر کا معائنہ

سرائے طاہر کی تعمیر محلّہ دارالانوار میں ہوئی ہے۔ اس کا رقبہ اڑھائی ایکڑ ہے مسقّف حصہ کا رقبہ 83 ہزار مربع فٹ ہے۔ Basement کو شامل کر کے اس کی کل تین منازل ہیں۔ اس میں پچاس کمروں کے علاوہ دو بڑے ہال اور ایک چھوٹا ہال بھی ہے جس میں دو ہزار افراد کا اجتماع ہو سکتا ہے۔ اسی طرح سطح زمین پر بھی ایک وسیع صحن ہے جس میں دو ہزار سے زائد احباب بیٹھ سکتے ہیں اس عمارت پر ساڑھے چار کروڑ ہندوستانی روپے لاگت آئی ہے۔

اس عمارت کا مکمل خرچ مکرم ڈاکٹر حمید الرحمٰن صاحب آف لاس اینجلس امریکہ نے ادا کیا ہے اس عمارت کی تعمیر مغلیہ طرز تعمیر کی طرح ہے اور صوبہ پنجاب میں یہ عمارت اپنی تعمیر کے لحاظ سے منفرد اہمیت کی حامل ہے۔

اس کی تعمیر کا پس منظر یہ ہے کہ ڈاکٹر حمید الرحمٰن صاحب کی دلی خواہش تھی کہ قادیان میں حضرت صاحبزادہ عبداللطیف شہید اور افغانستان کے تمام احمدیوں کی خدمات اور قربانیوں کی یاد میں ایک مہمان خانہ تعمیر کروایا جائے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی منظوری سے اس کی تعمیر کا کام ستمبر 2002ء میں شروع ہوا۔ 21 ستمبر 2002ء کو حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت قادیان نے اس کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس عمارت کی تعمیر تین سال سے زائد عرصہ میں مکمل ہوئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس عمارت کا نام ''سرائے طاہر'' رکھا۔

حضور انور نے اپنے وزٹ کے دوران اس عمارت کا تفصیلی معائنہ فرمایا معائنہ کے دوران حضور انور ڈاکٹر حمید الرحمٰن صاحب اور عبدالرشید آرکیٹیکٹ صاحب سے مختلف امور کے بارہ میں دریافت فرماتے رہے۔ ڈاکٹر حمید الرحمٰن صاحب کی فیملی بھی یہاں موجود تھی۔ حضور انور نے ازراہ شفقت انہیں مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا ''مبارک ہو نیا گھر'' حضور انور کچھ دیر کے لئے عمارت کے اس حصہ میں بھی تشریف لے گئے جہاں ڈاکٹر حمید الرحمٰن صاحب کی فیملی ٹھہری ہوئی تھی۔

معائنہ کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اس عمارت کی تعمیر کی انتظامیہ کو شرف مصافحہ بخشا اور انتظامیہ نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی حاصل کی۔ آخر پر حضور انور نے دعا کروائی جس کے ساتھ اس عمارت کا افتتاح عمل میں آیا۔

سرائے طاہر کے معائنہ اور افتتاح کے بعد تین بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ دارالمسیح تشریف لے آئے۔

مزار مبارک پر دعا

پونے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز حضرت اقدس مسیح موعود کے مزار مبارک پر دعا کے لئے تشریف لے گئے۔ آج بھی راستہ کے دونوں طرف احباب جماعت کا ایک ہجوم تھا جو پہلے سے ہی حضور انور کی آمد کا منتظر تھا اور یہ لوگ مسلسل نعرہ ہائے تکبیر، مرزا غلام احمد کی جے، حضرت خلیفۃ المسیح الخامس زندہ باد، خلافت احمدیہ زندہ باد کے نعرے والہانہ انداز میں لگا رہے تھے اور ہر طرف لوگوں کے ہاتھ بلند تھے خواتین، بچے، بچیاں سبھی اپنے ہاتھ بلند کر کے اپنے جذبات کا اظہار کر رہے تھے۔ بہشتی مقبرہ جاتے ہوئے اور واپس آتے ہوئے شاید ہی کوئی ایسا لمحہ ہو جس میں ہر طرف سے السلام علیکم کی آوازیں نہ آ رہی ہوں۔ حضور انور اپنا ہاتھ بلند کر کے سبھی کے سلام کا جواب دیتے۔

ملاقاتیں

پانچ بجے حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج سری لنکا کے علاوہ پاکستان کی 18 جماعتوں ربوہ، گوجرانوالہ، شیخوپورہ، میرپور خاص، سانگلہ ہل، بہاولپور، گلگت، لاہور، لیہ، چک منگلا، کراچی، نواب شاہ، شاہ کوٹ، ساہیوال، حافظ آباد، مرید کے، تلونڈی موسیٰ خان، ناصر آباد انڈیا کی 13 جماعتوں

Channai` Alappy` Okara` Kerang` Raurkela` Mumbai` Asnoor` Kardapalli` Syawal` Badhorwah` Rismina crl` Punkal

اور Bhartpur سے آنے والی 27 فیملیز کے 332 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف ملاقات حاصل کیا اور تصاویر بھی بنوائیں۔

ملاقاتوں کے بعد سوا سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت اقصیٰ میں تشریف لا کر مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

میڈیا کوریج

آج بھی اخبارات میں خبروں کی اشاعت کا سلسلہ جاری رہا۔ روزنامہ ہند سماچار جالندھر نے اپنی 23 دسمبر 2005ء کی اشاعت میں جلسہ سالانہ کی ڈیوٹیوں کی افتتاحی تقریب اور حضور انور کے خطاب کی خبر درج ذیل عنوان کے ساتھ شائع کی۔

''مہمانوں سے تلخ کلامی یا ناراضگی کا اظہار نہ کریں۔ جماعت احمدیہ کے روحانی خلیفہ نے جلسہ سالانہ کے کارکنان کا جائزہ لیا''

اخبار نے کارکنان اور معاونین سے خطاب کرتے ہوئے اور ناظمین و منتظمین سے مصافحہ کرتے ہوئے حضور انور کی تصاویر بھی شائع کیں۔

اخبار روزنامہ اجیت سماچار نے اپنی 23 دسمبر 2005ء کی اشاعت میں ڈیوٹیوں کی افتتاحی تقریب اور حضور انور کے خطاب کی رپورٹ درج ذیل عنوان کے تحت شائع کی۔

''اللہ نے آپ کو مہمانوں کی خدمت کے لئے مقرر کیا ہے۔ خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد'' اخبار روزنامہ دینک جاگرن جالندھر نے بھی اپنی 23 دسمبر 2005ء کی اشاعت میں اس تقریب کے بارہ میں خبر شائع کی۔ اور اس تقریب کے تعلق میں حضور انور کی دو تصاویر شائع کیں۔

روزنامہ پنجاب کیسری جالندھر نے بھی اپنی 23 دسمبر 2005ء کی اشاعت میں حضور انور کی تصویر کے ساتھ اس تقریب کی خبر شائع کی اور حضور انور کے خطاب کا خلاصہ درج ذیل عنوان کے تحت شائع کیا۔

''خدا کی رضا حاصل کرنے کے لئے مہمانوں کی خدمت کریں''

روزنامہ پنجابی ٹریبیون چندی گڑھ نے بھی ڈیوٹیوں کی اس افتتاحی تقریب کی خبر شائع کی اخبار روزنامہ جگ بانی جالندھر نے بھی اپنی 23 دسمبر 2005ء کی اشاعت میں حضور انور کی تصویر کے ساتھ جس میں حضور انور کے جلسہ کے ناظمین شرف مصافحہ حاصل کر رہے ہیں خبر شائع کی اور حضور انور کے خطاب کا خلاصہ عنوان ''جلسہ میں آنے والے مہمانوں کے ساتھ پیار و محبت سے پیش آیا جائے'' کے تحت شائع کیا۔

24 دسمبر 2005ء

صبح چھ بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت اقصیٰ تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

ملاقاتیں

آج پروگرام کے مطابق بھارت، پاکستان، بنگلہ دیش، سری لنکا، برما، نیپال، بھوٹان اور عرب ممالک و دیگر ممالک سے جلسہ میں شامل ہونے والے احباب کی اجتماعی ملاقات کا پروگرام تھا۔

صبح پونے گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت اقصیٰ تشریف لائے اور ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام سوا دو بجے تک جاری رہا۔ جس میں چار ہزار سے زائد احباب جماعت نے باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ ساتھ ساتھ تصاویر بھی بنائی جا رہی تھیں۔ حضور انور مسلسل ساڑھے تین گھنٹے کھڑے رہے اور احباب ایک قطار میں آتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے مصافحہ کی سعادت حاصل کرتے رہے۔ بعض احباب اپنے تعارف بھی کرواتے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بھی بعض احباب سے ازراہ شفقت گفتگو فرماتے۔

ملاقاتوں کے بعد اڑھائی بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت اقصیٰ میں ظہر و عصر کی

نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

مزار مبارک پر دعا

ساڑھے چار بجے سہ پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز حضرت اقدس کے مزار مبارک پر دعا کے لئے تشریف لے گئے۔

پاکستان، ہندوستان اور دنیا کے دوسرے ممالک سے آنے والے قافلے صبح و شام قادیان پہنچ رہے ہیں ہر آنے والی صبح کو مہمانوں کی تعداد پہلے سے کئی گنا بڑھ جاتی ہے اور یہ سلسلہ مسلسل جاری ہے۔ آج بھی پاکستان سے ساڑھے سات صد سے زائد احباب جماعت پر مشتمل قافلہ قادیان پہنچا ہے۔ قادیان کے مکینوں کے ساتھ ساتھ دنیا کے مختلف ممالک سے آنے والے یہ احباب ہزاروں کی تعداد میں اپنے پیارے آقا کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے قادیان کے ان گلی کوچوں کے اطراف کھڑے ہوتے ہیں جہاں سے گزر کر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بہشتی مقبرہ دعا کے لئے تشریف لے جاتے ہیں۔ روزانہ ہی دیدار کرنے والوں میں نئے چہرے شامل ہوتے ہیں۔ ہر ایک اپنے عشق و محبت اور فدائیت کا اظہار اپنے اپنے رنگ میں کر رہا ہوتا ہے۔ بعض خوشی و مسرت سے اپنے ہاتھ ہلا رہے ہوتے ہیں، بعض کی آنکھیں حضور انور کو دیکھتے ہی آنسو بہار ہی ہوتی ہیں۔ تو بعض والہانہ انداز میں جوش کے ساتھ نعرے لگا رہے ہوتے ہیں۔ اور بعض اپنے ہاتھ ہلاتے ہوئے اپنے کیمروں میں ان یادگار لمحات کو محفوظ کر رہے ہوتے ہیں۔ ہر ایک کے پیار کا اپنا اپنا رنگ ہے۔ اپنا اپنا انداز ہے اور ہر ایک کے دلی جذبات کی اپنی اپنی داستان ہے جسے لئے ہوئے وہ ہزار ہا میل کے لمبے فاصلے طے کر کے یہاں پہنچا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی قادیان دارالامان آمد سے یہ ایام بہت ہی مبارک اور بابرکت ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں، رحمتوں اور برکتوں کے حصول کے دن ہیں جس سے ہر چھوٹا بڑا سیراب ہو رہا ہے۔

لجنہ سے ملاقات

بہشتی مقبرہ میں دعا کے بعد حضور انور واپس دارالمسیح تشریف لے آئے آج پروگرام کے مطابق لجنہ سے اجتماعی ملاقات تھی۔ حضور انور ملاقات کے لئے بیت مبارک سے ملحقہ دالان حضرت اماں جان میں تشریف لے گئے۔ ہندوستان، پاکستان، اور دنیا کے دوسرے ممالک سے آنے والی خواتین نے حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا خواتین ایک قطار کی صورت میں حضور انور کے سامنے سے گزرتی رہیں اور سلام عرض کرتیں اور شرف زیارت حاصل کرتیں۔ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا بھی اس دوران حضور انور کے ساتھ تشریف فرما رہیں۔ لجنہ سے ملاقات کا یہ پروگرام شام سوا سات بجے تک جاری رہا۔ ساڑھے سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت اقصیٰ تشریف لا کر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

میڈیا کوریج

آج روزنامہ ''اجیت سماچار'' نے اپنی 24 دسمبر 2005ء کی اشاعت میں حضور انور کے 23 دسمبر 2005ء کے خطبہ جمعہ کا حوالہ دیتے ہوئے درج ذیل عنوان کے ساتھ خطبہ کا خلاصہ شائع کیا۔ ''براہ راست نشریات میں حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے اکناف عالم کے لوگوں کو مخاطب کیا''

روزنامہ ''امراجالا اور روزنامہ دینک جاگرن اور روزنامہ اجیت جالندھر نے بھی حضور انور کے خطبہ جمعہ کے حوالہ سے خبریں شائع کیں۔

روزنامہ اجیت جالندھر نے مزید لکھا کہ ''حضرت خلیفۃ المسیح نے جلسہ سالانہ کی تیاریوں کا جائزہ لیا''

اخبارات قریباً روزانہ ہی حضور انور کی مصروفیات، پروگراموں اور تقاریب کے بارہ میں خبریں شائع کر رہے ہیں۔ یہ خبریں، اردو، ہندی، انگریزی تینوں زبانوں میں شائع ہوتی ہیں۔

25 دسمبر 2005ء

صبح چھ بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت اقصیٰ تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے سوا دو بجے حضور انور نے بیت اقصیٰ میں تشریف لا کر ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

مزار مبارک پر دعا

چار بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور بہشتی مقبرہ حضرت اقدس مسیح موعود کے مزار پر دعا کے لئے تشریف لے گئے۔ آج بھی قادیان کے گلی کوچوں میں تل دھرنے کی جگہ نہیں تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دیدار کے لئے عقیدتمندوں کا ایک جم غفیر تھا جس میں سے ایک بڑی تعداد اہالیان قادیان، ہندوستان کے دور دراز کے علاقوں میں اور پاکستان کی مختلف جماعتوں سے آنے والے عشاق پر مشتمل تھی۔ قریباً یہ سبھی لوگ پہلی مرتبہ حضور انور کو اپنے درمیان دیکھ رہے تھے۔ عشق و محبت اور فدائیت کے جذبات اُمڈ اُمڈ کر ان کے چہروں پر آتے تھے اور ان جذبات سے ان کی آنکھیں ڈبڈبا جاتی تھیں۔ آج بھی انڈیا کی جماعتوں اور پاکستان سے نئے قافلے پہنچے تھے جنہوں نے آج پہلی مرتبہ اپنے پیارے آقا کا چہرہ مبارک دیکھا تھا ہر کوئی خوشی و مسرت سے معمور تھا۔ اللہ یہ سعادتیں ان سب کے لئے مبارک فرمائے۔ اور برکتیں ان کے لئے دائمی بن جائیں۔

ملاقاتیں

بہشتی مقبرہ سے واپسی پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت اقصیٰ تشریف لے گئے جہاں مرد احباب کی اجتماعی ملاقات کا پروگرام تھا۔ آج بھی تین ہزار سے زائد افراد نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا احباب جماعت باری باری ایک قطار کی صورت میں چلتے ہوئے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کرتے رہے ساتھ ساتھ تصاویر بھی بنتی رہیں۔ حضور انور بعض احباب سے ان کا حال دریافت فرماتے اور گفتگو بھی فرماتے۔ آج ملاقات کرنے والوں میں پاکستان، ہندوستان کی جماعتوں سے آئے ہوئے احباب کے علاوہ دنیا کے مختلف ممالک سے آنے والے بعض احباب بھی شامل تھے ملاقاتوں کا یہ پروگرام سوا سات بجے تک جاری رہا۔

ملاقاتوں کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت اقصیٰ میں تشریف لا کر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش پر تشریف لے گئے۔

بقعہ نور بستی

قادیان کی یہ پاک اور پیاری بستی روحانی لحاظ سے بقعہ نور بنی ہوئی ہے۔ جہاں یہ ساری بستی ظاہری طور پر رنگ برنگی روشنیوں سے جگمگا رہی ہے اور اس کا ہر گلی، کوچہ اور مکان خوبصورت جھنڈیوں اور محرابی دروازوں سے مزین اور بجلی کے رنگ برنگے قمقموں سے روشن ہے۔ وہاں روحانی لحاظ سے بھی اس بستی کا ہر گلی کوچہ اور مکان روشن ہے دن ہو یا رات ہو مقامات مقدسہ کی زیارت، دعاؤں اور عبادت اور نوافل کی ادائیگی کے لئے لوگوں کو تانتا بندھا ہوا ہے۔ رات کے کسی حصہ میں بھی چلے جائیں بیت الدعا، اور بیت الذکر، میں نوافل ادا کرنے اور دعائیں کرنے والوں کی قطاریں لگی ہوئی ہیں۔ بیت مبارک اور بیت اقصیٰ بھی نوافل ادا کرنے والوں سے بھری رہتی ہیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود کے مزار مبارک پر دعا کرنے والوں کا بھی ایک ہجوم ہے۔ اور یہ سلسلہ سارا دن اور رات گئے تک جاری رہتا ہے اور بہشتی مقبرہ کے اندر دعا کرنے والوں کا اتنا ہجوم ہوتا ہے کہ بعض دفعہ چلنا مشکل ہوتا ہے۔ رات کا کوئی لمحہ بھی مل جائے احباب ان مقامات مقدسہ میں عبادت کے لئے غنیمت سمجھتے ہیں اور کوئی لمحہ بھی ضائع نہیں جانے دیتے۔ خصوصاً ''بیت الدعا'' میں نوافل ادا کرنے والوں کا اتنا رش ہے کہ بعض دفعہ گھنٹوں اپنی باری کے انتظار میں کھڑا ہونا پڑتا ہے۔ رات کو بھی دن کا سماں نظر آتا ہے اور یہ بستی نور علیٰ نور کا منظر پیش کر رہی ہے۔ عورتیں ہوں یا مرد بچے ہوں یا بوڑھے ہر ایک کا رخ ان مقامات مقدسہ کی زیارت اور دعاؤں، ذکر الٰہی اور نوافل کی ادائیگی کی طرف ہے۔ نمازوں کی ادائیگی سے تین تین گھنٹہ قبل لوگ جا کر بیت میں بیٹھ جاتے ہیں کہ زیادہ قریب سے اپنے پیارے آقا کا دیدار کریں فجر کی نماز پر بھی باوجود شدید سردی کے بیت اقصیٰ اور بیت مبارک، ان کے صحن اور گلیاں نمازیوں سے بھری ہوتی ہیں۔ یہ ایام بڑے ہی روح پرور اور مبارک ایام ہیں۔ ہر طرف اللہ ہی اللہ ہے۔ یہ دن انشاء اللہ ایک عظیم الشان انقلاب کا پیش خیمہ ثابت ہوں گے۔

میڈیا کوریج

آج بھی اخبارات میں اشاعت کا سلسلہ جاری رہا۔ روزنامہ ہند سماچار نے اپنی 25 دسمبر 2005ء کی اشاعت میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تصویر کے ساتھ حضور انور کے 23 دسمبر 2005ء کے خطبہ جمعہ کا خلاصہ درج ذیل عنوان کے تحت شائع کیا۔

''صرف لفاظی کام نہیں آ سکتی جب تک کہ عمل نہ ہو۔ اللہ کی رضا کے حصول کے لئے کیا گیا سفر بہت بابرکت ہوتا ہے''۔

اخبار روزنامہ ``The Sundap Tribune`` نے اپنی 25 دسمبر 2005ء کی اشاعت میں حضور انور کی تصویر کے ساتھ جلسہ سالانہ قادیان کے انعقاد کے پروگرام کی خبر شائع کی اور لکھا کہ اس میں جماعت احمدیہ کے پانچویں خلیفہ خطاب کریں گے۔ اخبار نے جماعت کا تعارف بھی کروایا اور پاکستان سے آنے والے قافلوں کے بارے میں بھی بتایا۔

اخبار روزنامہ ''پنجاب کیسری جالندھر'' روزنامہ اجیت سماچار جالندھر روزنامہ دیش سیوک چندی گڑھ نے بھی اپنی 25 دسمبر کی اشاعت میں جلسہ کے پروگرام کے بارہ میں خبریں شائع کیں۔

اخبار روزنامہ چڑھدی کلا پٹیالہ نے اپنی 25 دسمبر کی اشاعت میں حضور انور کے 23 دسمبر کے خطبہ جمعہ کا خلاصہ شائع کیا۔

اخبار روزنامہ ''اجیت جالندھر'' نے سالانہ جلسہ کے لئے ہزاروں مہمان قادیان پہنچے'' کے عنوان کے تحت خبر شائع کی۔

اخبار روزنامہ پنجابی ٹریبیون چندی گڑھ نے اپنی 25 دسمبر 2005ء کی اشاعت میں ''احمدیوں کا قومی جلسہ قادیان میں ایک نظر سے'' کے عنوان کے تحت ایک آرٹیکل شائع کیا۔

اخبار روزنامہ دینک ٹریبیون چندی گڑھ نے اپنی 25 دسمبر 2005ء کی اشاعت میں ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' کے عنوان کے تحت آرٹیکل شائع کیا۔ اخبار نے اس آرٹیکل میں حضرت اقدس مسیح موعود، حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور منارۃ المسیح قادیان کی تصاویر بھی شائع کیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اخبارات میں

خبروں، آرٹیکل اور مضامین کی اشاعت کا سلسلہ مسلسل جاری ہے۔

26 دسمبر 2005ء

صبح چھ بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت اقصیٰ تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

جلسہ گاہ

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے قادیان میں 114 ویں جلسہ سالانہ کا پہلا روز تھا اور جماعت احمدیہ کی تاریخ میں قادیان میں یہ پہلا ایسا جلسہ سالانہ تھا جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس شرکت فرما رہے تھے۔

بہشتی مقبرہ سے ملحقہ علاقہ میں جماعت کو گزشتہ سالوں میں کئی ایکڑ زمین خریدنے کی توفیق ملی ہے۔ اسی زمین کے ایک حصہ میں مردانہ جلسہ گاہ تیار کی گئی تھی۔ جلسہ گاہ کو محرابی دروازوں، عربی، اردو، انگریزی اور ہندی زبان میں مختلف بینرز سے سجایا گیا تھا۔ ایک بہت بڑا سٹیج تیار کیا گیا تھا جسے خوبصورت پھولوں اور ایک بہت بڑے بینرز کے ساتھ مزین کیا گیا تھا۔ یہ پہلا موقعہ تھا کہ آبادی سے باہر نکل کر ایک کھلے میدان میں جلسہ سالانہ کا انعقاد کیا جا رہا تھا۔ تمام انتظامات بہت عمدہ رنگ میں کئے گئے تھے۔ لجنہ کی جلسہ گاہ بیت ناصر آباد سے ملحقہ احمدیہ گراؤنڈ میں تیار کی گئی تھی۔ یہ وہی جگہ ہے جہاں گزشتہ سالہا سال سے مردانہ جلسہ گاہ ہوتی تھی۔

افتتاحی خطاب

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دس بجکر دس منٹ پر اپنی رہائش گاہ سے جلسہ گاہ کے لئے روانہ ہوئے۔ پولیس کی بڑی بھاری نفری راستوں میں اور جلسہ گاہ کے باہر متعین تھی۔ ٹریفک پولیس علیحدہ طور پر ٹریفک کو کنٹرول کر رہی تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ کی گاڑی بھی پولیس کی Escort میں دس بجکر بیس منٹ پر جلسہ گاہ پہنچی جہاں سب سے پہلے پرچم کشائی کی تقریب ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لوائے احمدیت لہرایا۔ اس دوران جلسہ گاہ میں موجود تمام احباب بلند آواز سے قرآنی دعاؤں کا ورد کرتے رہے۔ لوائے احمدیت لہرانے کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔

اس کے بعد حضور انور جونہی سٹیج پر تشریف لائے جلسہ گاہ نعروں سے گونج اٹھی احباب جماعت نے پر جوش انداز میں نعرے لگائے۔

جلسہ کے افتتاحی اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور اس کے اردو ترجمہ کے ساتھ ہوا جو مکرم حافظ مظہر احمد صاحب نے کی۔ بعد ازاں مکرم ناصر علی عثمان صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام ۔

لوگو سنو کہ زندہ خدا وہ خدا نہیں
جس میں ہمیشہ عادت قدرت نما نہیں

خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔

دس بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے افتتاحی خطاب فرمایا۔

(اس خطاب کا خلاصہ الفضل 28 دسمبر 2005ء میں شائع ہو چکا ہے)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب گیارہ بجکر پینتالیس منٹ تک جاری رہا خطاب کے آخر پر حضور انور نے دعا کروائی۔

مزار مبارک پر دعا

دعا کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ گاہ سے بہشتی مقبرہ تشریف لے گئے اور حضرت اقدس مسیح موعود کے مزار مبارک پر لمبی اور پرسوز دعا کی۔ دعا کے بعد بارہ بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر دار المسیح تشریف لے آئے۔

سوا دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم عبدالحفیظ صاحب ولد نواب دین صاحب چک 219۔ آر۔ بی فیصل آباد پاکستان اور شاکرہ بیگم زوجہ محمد فرحت اللہ صاحب حیدر آباد (انڈیا) کی نماز جنازہ حاضر پڑھائیں۔ عبدالحفیظ صاحب فیصل آباد پاکستان سے جلسہ سالانہ قادیان میں شرکت کے لئے تشریف لائے تھے۔ ان کو دل کا دورہ پڑا جو جان لیوا ثابت ہوا۔ مرحوم پہلے ہی شوگر اور دل کے مریض تھے۔ لیکن اپنی اس بیماری کے باوجود اپنے آقا کے دیدار کے لئے قادیان پہنچے تھے۔ اس موقع پر حضور انور نے مرحوم کے ورثاء سے اظہار تعزیت کیا۔

نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ دار المسیح تشریف لے آئے بعد از سہ پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور سر انجام دیئے۔

شام سوا چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لے جا کر مغرب وعشاء کی نماز جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

آج جلسہ گاہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے افتتاحی خطاب کا ہندوستان کی درج ذیل پانچ مقامی زبانوں میں Live ترجمہ کیا گیا۔

1۔ تلگو 2۔ ملیالم 3۔ تامل 4۔ کنڑ 5۔ اڑیہ۔

اسی طرح لندن سے درج ذیل پانچ زبانوں میں Live ترجمہ نشر کیا گیا۔

1۔ انگریزی 2۔ عربی 3۔ جرمن 4۔ فرنچ 5۔ بنگالی۔ جماعت احمدیہ کی تاریخ میں قادیان کا یہ پہلا ایسا جلسہ سالانہ ہے جو MTA کے ذریعہ دنیا بھر میں Live نشر ہوا۔

لنگر خانے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جلسہ سالانہ قادیان میں شمولیت کی وجہ سے جلسہ سالانہ میں شرکت کرنے والوں کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ ہوا اور مہمانوں کی آمد کا سلسلہ مسلسل جاری ہے۔ آج ملک کے مختلف حصوں سے کئی قافلے قادیان پہنچے۔ بیرونی ممالک سے بھی احباب کی آمد کا سلسلہ مسلسل جاری ہے۔ مہمانوں کی غیر معمولی تعداد میں آمد کی وجہ سے جلسہ سالانہ کے انتظامات کو وسیع کیا گیا ہے۔

امسال تین نئے لنگر خانے تعمیر کئے گئے ہیں اس طرح اب جلسہ سالانہ کے مہمانوں کے لئے چھ لنگر خانوں میں کھانا تیار کیا جا رہا ہے۔

رہائشی انتظامات

مہمانوں کی رہائش کے لئے بھی وسیع طور پر انتظامات کئے گئے ہیں۔ اس وقت درج ذیل جماعتی عمارات میں مہمان ٹھہرے ہوئے ہیں۔

1۔ دار المسیح 2۔ بیسمنٹ بیت اقصیٰ 3۔ نصرت گرلز سکول و دفاتر 4۔ دار الضیافت 5۔ ایوان انصار 6۔ ایوان خدمت و ایوان طاہر 7۔ گیسٹ ہاؤسز دار الانوار 8۔ جامعۃ المبشرین 9۔ ہوٹل جامعۃ المبشرین 10۔ گیسٹ ہاؤس ماریشس 11۔ سرائے طاہر 12۔ نصرت گرلز کالج 13۔ چار منزلہ عمارت جس میں مختلف رہائشی اپارٹمنٹس ہیں 14۔ بیت النصرت لائبریری 15۔ ہال جلسہ سالانہ 16۔ ٹی آئی ہائی سکول، 17۔ جامعہ احمدیہ و بورڈنگ 18۔ نور ہسپتال۔

اس کے علاوہ قادیان کی انتظامیہ نے بھی اپنی درج ذیل عمارات مہمانوں کی رہائش کے لئے پیش کیں۔

1۔ گورو نانک دیو اکیڈمی۔ 2۔ سونو رانا پیلس۔ 3۔ رکھڑا پیلس۔ 4۔ وید کور سکول۔ 5۔ انگلش ماڈل سکول۔ 6۔ اے جی ایم پیلس۔ 7۔ خالصہ سکول۔ 8۔ ایس ایس باجوہ سکول۔ 9۔ ایس این کالج۔ 10۔ ڈی اے وی سکول

علاوہ ازیں قادیان کے احمدی احباب کے گھروں میں گیارہ ہزار مہمان ٹھہرے ہوئے ہیں۔ ایک سو پچاس گھروں نے اپنے صحنوں میں اور بعض نے چھتوں پر خیمے بھی نصب کئے ہوئے ہیں۔

دیگر مذہب کے احباب کے گھروں میں بھی دو ہزار کے قریب مہمان ٹھہرے ہوئے ہیں عارضی قیام گاہوں میں شیڈ دانہ منڈی میں چار ہزار سے زائد مہمانوں کی رہائش کا انتظام ہے۔

اس کے علاوہ 30 ایکڑ زمین پر خیمہ جات نصب کئے گئے ہیں۔ جن میں مہمانوں کی کثیر تعداد ٹھہری ہوئی ہے۔

سپیشل ٹرینیں

جلسہ سالانہ کے موقع پر تین اسپیشل ٹرینیں گوہاٹی آسام، کلکتہ، بنگال اور حیدر آباد اور آندھرا پردیش سے قادیان پہنچی ہیں۔ لوگ ٹرینوں میں تین سے چار دن کا سفر طے کر کے قادیان پہنچے۔ ٹرینوں کے اندر ہی لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ نماز باجماعت کی ادائیگی۔ درس و تدریس اور لنگر خانہ کا انتظام رہا صوبہ کشن دیپ سے آنے والے احباب پانچ دن کا سفر طے کر کے قادیان پہنچے ہیں۔ ہندوستان کے مختلف صوبوں سے آنے والے لوگ بڑی تکلیف اٹھا کر قادیان پہنچے ہیں۔ لیکن کسی کے چہرے پر بھی اتنے لمبے اور کئی کئی دن کے مسلسل سفر کے باوجود تھکن کے کوئی آثار نہیں۔

قادیان پہنچتے ہی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دیدار کے ساتھ ہی ان کے چہرے خوشی و مسرت سے چمک اٹھے اور ہر کوئی اپنی خوش نصیبی اور سعادت پر خوش ہے کہ اسے اپنے پیارے آقا کا دیدار نصیب ہوا ہے۔ اللہ یہ برکتیں اور سعادتیں ان کے لئے مبارک فرمائے۔

میڈیا کوریج

آج درج ذیل اخبارات نے اپنی 26 دسمبر 2005ء کی اشاعت میں جلسہ سالانہ کے شروع ہونے کی خبریں شائع کیں۔

"The Times of India"۔ روزنامہ اجیت سماچار، روزنامہ اتم ہندو جالندھر، روزنامہ امر اجالا، روزنامہ اجیت جالندھر، روزنامہ جگ بانی جالندھر، روزنامہ چڑھدی کلا پٹیالہ۔

اخبار روزنامہ پنجابی ٹریبیون چنڈی گڑھ نے اپنی 26 دسمبر کی اشاعت میں ''جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ دنیا میں امن و امان قائم کرے گا'' کے عنوان سے ایک تفصیلی آرٹیکل شائع کیا۔ اخبار نے حضرت اقدس مسیح موعود اور پانچوں خلفاء احمدیت کی تصاویر بھی شائع کیں۔ اور منارۃ المسیح کی تصویر بھی شائع کی۔

روزنامہ سپوکس مین (پنجاب) چنڈی گڑھ نے اپنی 26 دسمبر 2005ء کی اشاعت میں مہمانوں کی آمد کی تصویر کے ساتھ درج ذیل عنوان کے تحت ایک تفصیلی آرٹیکل اور خبر شائع کی۔

''امن کا پیغام دیتی ہے احمدیہ جماعت''

روزنامہ ''پنجابی ٹریبیون'' نے بھی اپنی 26 دسمبر 2005ء کی اشاعت میں قادیان میں مہمانوں کی آمد کی تصویر شائع کرتے ہوئے جلسہ کے بارہ میں تفصیلی خبر شائع کی۔

روزنامہ ''پنجابی ٹریبیون'' نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تصویر کے ساتھ '' ایک خدا کا اصول مانتی ہے جماعت احمدیہ'' کے عنوان کے تحت تفصیلی مضمون شائع کیا۔

(باقی صفحہ 6 پر)

مکرم وسیم احمد سروعہ صاحب

جماعت احمدیہ بوسنیا کا چھٹا جلسہ سالانہ

اللہ تعالیٰ کے فضل واحسان سے جماعت احمدیہ بوسنیا کا چھٹا جلسہ سالانہ مورخہ یکم اکتوبر 2005ء کو جماعتی مرکز بیت السلام میں منعقد ہوا۔

جلسہ سالانہ کی تیاری کے سلسلہ میں قریباً ایک ماہ پہلے سے پروگرام کو حتمی شکل دی گئی۔ جلسہ سے دو دن قبل تمام انتظامات مکمل کر لئے گئے۔ بیت کے صحن میں پہلی دفعہ ٹینٹ بھی لگائے گئے۔

یکم اکتوبر کو صبح سات بجے مہمانوں کی آمد شروع ہوگئی۔ تمام مہمانوں کی رجسٹریشن کی جاتی رہی۔ دس بجے تک قریباً تمام مہمان تشریف لا چکے تھے۔

بیت کے صحن میں ایک بکسٹال لگایا گیا تھا جہاں سے لوگ کتب حاصل کرتے رہے۔ امسال ہم نے بوسنین زبان میں چند نئی کتب اور فولڈرز شائع کروائے نیز بعض ضروری مضامین فوٹو کاپی کر کے تقسیم کروائے گئے۔

پروگرام جلسہ

افتتاحی اجلاس کی صدارت مکرم مولانا مبارک احمد تنویر صاحب مربی سلسلہ ونائب امیر جرمنی نے کی۔ تلاوت قرآن کریم مکرم دامر کراموچ صاحب نے کی۔ اس کے بعد مکرم مختار احمد صاحب نے حضرت مسیح موعودؑ کے منظوم کلام میں سے چند اشعار پیش کئے جن کا بوسنین زبان میں ترجمہ بھی سنایا گیا۔

جلسہ کی پہلی تقریر مکرم دینو شابوچ صاحب (Dino Sabouic) صاحب نائب صدر بوسنیا نے کی۔ دوسری تقریر خاکسار وسیم احمد سروعہ مربی سلسلہ کی تھی۔ جس کے بعد ایک نظم پیش کی گئی جو ایک بوسنین بچی نے پڑھی۔ یہ حضرت اقدس مسیح موعودؑ کی نظم 'حمد وثنا اسی کو جو ذات جاودانی' میں سے منتخب اشعار پر مشتمل تھی جن کا بوسنین زبان میں ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔

پہلے اجلاس کی آخری تقریر مکرم محمد الیاس مجوکہ صاحب نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ جرمنی کی تھی۔ آپ نے حضرت اقدس مسیح موعودؑ کے رفقاء کی سیرت بیان کی۔ یہ تقریر جرمن زبان میں کی گئی اور مکرم دینو شابوچ صاحب نے بوسنین زبان میں ترجمہ کیا۔

اس تقریر کے بعد کھانے اور نمازوں کا وقفہ ہوا۔ مہمان نوازی کے لئے دو علیحدہ ٹیموں نے خواتین اور مرد حضرات کو علیحدہ علیحدہ کھانا کھلایا۔

دو بجے ظہر وعصر کی نمازیں ادا کی گئیں۔ دوسرے اجلاس کی کارروائی مکرم محمد الیاس مجوکہ صاحب نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ جرمنی کی صدارت میں ہوئی۔ سب سے پہلے ایک دوست جازم فرہاتوچ Cazim Ferhatovic نے بوسنین زبان میں ایک نظم پیش کی جس کے بعد مکرم مقصود الحق صاحب نے جماعت احمدیہ کی بنی نوع کے لئے خدمات کے موضوع پر اردو میں تقریر کی جس کا ساتھ ساتھ بوسنین زبان میں ترجمہ خاکسار نے کیا۔

اس تقریر کے بعد ایک خاتون نے نظم پڑھی اور مکرمہ فاہریہ اودچ (Fahrija Aud ic) نے دین حق میں عورت کے مقام کے موضوع پر بوسنین زبان میں تقریر کی۔

جلسہ سالانہ بوسنیا کی آخری تقریر مکرم مولانا مبارک احمد صاحب تنویر مربی سلسلہ ونائب امیر جرمنی کی تھی جس میں انہوں نے حقیقی مومنوں کی نشانیاں حضرت مسیح موعودؑ کی تحریرات کی روشنی میں بیان کیں۔ یہ تقریر اردو زبان میں تھی اور بوسنین میں خاکسار نے اس کا ترجمہ پیش کیا۔ (یہ تقریر خواتین کے جلسہ گاہ میں کی گئی اور مرد حضرات نے بھی سنی)۔

اس کے بعد خاکسار نے تمام شامل ہونے والے احباب کا شکریہ ادا کیا۔ مکرم مولانا مبارک احمد صاحب تنویر نے اختتامی دعا کروائی اور جماعت احمدیہ بوسنیا کا چھٹا جلسہ سالانہ خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیابی سے اختتام پذیر ہوا۔

جلسہ میں شامل ہونے والے تمام احباب نے پروگرام کو بہت پسند کیا۔ کئی افراد پہلی دفعہ شامل ہوئے تھے۔ ایک ستر سالہ شخص نے جو کسی اور شہر سے آیا تھا کہا کہ میں نے اپنی عمر میں بہت جگہوں پر پروگرام دیکھے اور سنے ہیں لیکن جتنا مزا آج یہاں آیا میری زندگی میں کہیں نہیں آیا۔ بلکہ کہا کہ آپ ہماری بیت میں آ کر تقریر کریں۔

جلسہ کی حاضری 207 تھی MTA جرمنی کی ٹیم نے ریکارڈنگ کی اور بعض انٹرویوز بھی لئے جبکہ جرمنی سے آنے والے وفد کو جلسہ سالانہ کے بعد سرائیو اور اس کے بعض نواحی علاقوں کی سیر کروائی گئی۔

آخر میں تمام احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ خدا تعالیٰ جلسہ میں شامل ہونے والوں میں پاک تبدیلی پیدا فرمائے اور جماعت کے زیادہ سے زیادہ قریب کرے۔ آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 9 دسمبر 2005ء)

ظہور احمد صاحب

قصہ دو بھائیوں کا

یہ قصہ حد درجہ معتبر اور بے انتہا اہمیت کا حامل ہے۔ اس کی اہمیت اور افادیت کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ یہ قصہ قرآن مجید میں مرقوم ہے۔ اور اسے پڑھ کر سنانے کا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو حکم دیا گیا ہے۔

یہ قصہ آدم کے دو بیٹوں کا ہے اور قرآن مجید کی سورۃ المائدہ میں اس طرح بیان کیا گیا ہے۔

''اور ان کے سامنے حق کے ساتھ آدم کے دو بیٹوں کا واقعہ پڑھ کر سنا۔ جب ان دونوں نے قربانی پیش کی۔ تو ان میں سے ایک کی قبول کر لی گئی اور دوسرے سے قبول نہ کی گئی۔ اس نے کہا میں ضرور تجھے قتل کر دوں گا۔ (جواباً) اس نے کہا یقیناً اللہ متقیوں ہی کی (قربانی) قبول کرتا ہے۔

اگر تو نے میری طرف اپنا ہاتھ بڑھایا تا کہ تو مجھے قتل کرے (تو) میں (جواباً) تیری طرف اپنا ہاتھ بڑھانے والا نہیں تا کہ تجھے قتل کروں۔ یقیناً میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو تمام جہانوں کا رب ہے (29,28)

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے ایک نکتہ معرفت بیان فرمایا ہے کہ قرآنی قصوں کی تہہ میں پیشگوئیاں مضمر ہوتی ہیں۔ نیز ان میں سے بعض پیشگوئیوں کا ظہور مرور زمانہ کے ساتھ بار بار ہوتا رہتا ہے۔

اس اصل کی بنا پر اس قرآنی قصہ کا جائزہ لیا جائے۔ تو بات بڑی واضح ہو جاتی ہے۔ مزید وضاحت کیلئے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا یہ شعر پیش ہے۔

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے
اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

حقیقت یہ ہے کہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تعلیمات کی جان ہی تقویٰ ہے اور تقویٰ پر آپ نے اس قدر زور دیا ہے کہ اسے جماعت کے سرسبز درخت وجود کی جڑ قرار دیا ہے۔ لہٰذا جماعت کا وجود اسی جڑ پر قائم ہے۔ اس جڑ کی مضبوطی سے جماعت کو ثبات حاصل ہے اور جب کبھی بھی مرور زمانہ سے جماعت میں کمزوری اور عارضی انحطاط کی جھلک دکھائی دی۔ تو اس کی بنیادی وجہ اس جڑ کی طرف عدم توجہگی ہی ہوگی۔

آج جبکہ جماعت احمدیہ کی بے انتہا مالی قربانیوں نہایت درجہ قیمتی جانی قربانیوں اور بزرگان سلسلہ کی درد والحاح میں ڈوبی دعاؤں کے طفیل اللہ تعالیٰ نے جماعت کی اکثریت پر دنیاوی افضال کی بارش کی ہے یہ امر حد درجہ اہمیت اختیار کر گیا ہے کہ دنیاوی اموال کی چکا چوند سے ہماری آنکھیں خیرہ ہو کر ہماری توجہ کو اس جڑ سے ہٹا نہ دیں۔ یاد رکھئے یہ سب ریل پیل اسی جڑ کی برکت سے ہے۔ یاد رکھئے دو بھائیوں میں یہی وجہ امتیاز ہے۔

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے یہ الفاظ ہمیشہ اپنی نظروں کے سامنے رکھئے۔

'' سو اے وے تمام لوگو! جو اپنے تئیں میری جماعت میں شمار کرتے ہو۔ آسمان پر تم اس وقت میری جماعت میں شمار کئے جاؤ گے جب سچ سچ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے''...... ''یقیناً یاد رکھو کہ کوئی عمل خدا تک نہیں پہنچ سکتا جو تقویٰ سے خالی ہے ہر ایک نیکی کی جڑ تقویٰ ہے جس عمل میں یہ جڑ ضائع نہیں ہوگی۔ وہ عمل بھی ضائع نہیں ہوگا۔'' (کشتی نوح)

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم اپنی پوری توجہ احمدیت کی جڑ پر مرکوز رکھیں تا کہ یہ پودا ہمیشہ سرسبز شگفتہ اور بار آور رہے۔ آمین

اسی میں ہماری فلاح ہے اور اسی میں ہماری نجات ہے

(بقیہ صفحہ 6)

روزنامہ ہند سماچار جالندھر نے اپنی اشاعت 26 دسمبر 2005ء صفحہ 3 صفحہ 6 اور صفحہ 8 مکمل طور پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی قادیان آمد، حضور انور کے پروگراموں، جلسہ سالانہ کے انعقاد اور جماعت کے تعارف پر مشتمل مضامین کے لئے وقف کیا۔

اخبار نے صفحہ نمبر 3 پر ''روحانیت سے جھولیاں بھرنے اور وحدت اقوام کا نظارہ کرنے کا ذریعہ ہے قادیان کا جلسہ سالانہ'' کے عنوان سے تفصیلی آرٹیکل لکھا۔ جس میں حضرت اقدس مسیح موعود اور آپ کے پانچوں خلفاء کی تصاویر شائع کیں۔ نیز منارۃ المسیح کی تصویر بھی شائع کی۔

اخبار نے صفحہ نمبر 5 پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بڑی تصویر شائع کی۔ نیز بیت اقصیٰ اور منارۃ المسیح کی تصویر بھی شائع کی۔ ''بیت الدعا'' اور بہشتی مقبرہ میں حضرت اقدس مسیح موعود اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے مزار مبارک کی تصاویر بھی شائع کیں۔

اس اخبار نے اپنے ان صفحات میں قادیان کی حکومتی انتظامیہ کی طرف سے مبارکباد کے پیغامات شائع کئے۔ اسی طرح بعض جماعتی عہدیداران کی طرف سے بھی مبارکباد کے پیغامات شائع ہوئے۔

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 54901 میں وسیمہ محمد احمد

بنت ڈاکٹر محمد احمد قوم پاکستانی پیشہ پنشنر عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ اپریل 2005ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12092 ریال ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ وسیمہ محمد احمد گواہ شد نمبر 1 Osama S/O Irfan گواہ شد نمبر 2 Siefe S/O sife Mahmood

مسل نمبر 54902 میں منہاس یونس

ولد محمد یونس قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 درہم ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منہاس یونس گواہ شد نمبر 1 محمد اسحاق ڈار ولد محمد بشیر ڈار گواہ شد نمبر 2 منصور احمد باجوہ وصیت نمبر 25721

مسل نمبر 54903 میں ثناء طاہر

زوجہ طاہر احمد ڈار قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-10-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی وزن 408 گرام مالیتی -/18804 درہم۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 درہم ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثناء طاہر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 38617 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد باجوہ وصیت نمبر 25721

مسل نمبر 54904 میں محمد نصر اللہ

ولد کمال محمد قوم ساہی پیشہ ڈرائیونگ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/AED1600 ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نصر اللہ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ورک ولد چوہدری بشیر احمد ورک گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد نصیر ولد چوہدری عنایت اللہ

مسل 54905 نمبر میں امتہ الباسط

زوجہ اعجاز احمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 58 تولے مالیتی -/43000 درہم۔ 2۔ ڈائمنڈ سیٹ مالیتی -/6000 درہم۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 درہم ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الباسط گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 اظہر محمود ولد محمود احمد

مسل نمبر 54906 میں سعیدہ خانم

زوجہ نصیر محمد خاں قوم راجپوت پیشہ معلّمہ عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال Valencia Colony لاہور۔ 2۔ طلائی زیور 9-866 گرام مالیتی -/41700 درہم۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3040 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعیدہ خانم گواہ شد نمبر 1 شمس داؤد کھوکھر گواہ شد نمبر 2 مرزا وسیم احمد بیگ ولد مرزا شریف احمد بیگ مرحوم

مسل نمبر 54907 میں ندا نصیر محمد خاں

بنت نصیر محمد خاں قوم راجپوت پیشہ معلّمہ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 1-611 گرام مالیتی -/29400 درہم۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ندا نصیر محمد خاں گواہ شد نمبر 1 شمس داؤد کھوکھر ولد صدر الدین کھوکھر گواہ شد نمبر 2 مرزا وسیم احمد بیگ

مسل نمبر 54908 میں سعدیہ منیر

بنت منیر احمد قوم احمدی پیشہ ملازمت ٹیچر عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 90 گرام مالیتی -/4500 درہم۔ 2۔ سونا 10 تولے مالیتی -/6170 درہم۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 درہم ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ منیر گواہ شد نمبر 1 احسان محمود گواہ شد نمبر 2 عرفان محمود وصیت نمبر 39761

مسل نمبر 54909 میں منیر احمد

ولد چوہدری نذیر احمد پیشہ انجینئر عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 2 کنال واقع ناصر آباد ربوہ اندازاً مالیتی -/20000000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/280000 درہم۔ 3۔ بینک بیلنس 38698 یو ایس ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 درہم ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیر احمد گواہ شد نمبر 1 K.C.Shamsuddin گواہ شد نمبر 2 عرفان محمود وصیت نمبر 39761

مسل نمبر 54910 میں

Sana Ahmad Chaudry

بنت چوہدری انیس احمد قوم راٹھور پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ جیولری 369-77 گرام مالیتی -/3715 درہم۔ اس وقت مجھے مبلغ -/75 درہم ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے

ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Chaudry Sana Ahmad گواہ شدنمبر 1 مرزا وسیم احمد بیگ گواہ شدنمبر 2 شمس داؤد کھوکھر

مسل نمبر 54911 میں صباح نصیر محمد خاں

بنت نصیر محمد خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 68.9 گرام مالیتی -/3300 درھم۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 درھم ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صباح نصیر محمد خاں گواہ شدنمبر 1 شمس داؤد کھوکھر گواہ شدنمبر 2 مرزا وسیم احمد بیگ

مسل نمبر 54912 میں ظہیر احمد حیات

ولد بشیر احمد حیات قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان واقع سرے U.K مالیتی -/GBP325000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/19000 درھم +GBP 1100 ماہوار بصورت تنخواہ + رینٹ انکم مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/GBP 13200 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظہیر احمد حیات گواہ شدنمبر 1 مرزا وسیم احمد بیگ گواہ شدنمبر 2 شمس داؤد کھوکھر

مسل نمبر 54913 میں محمد احسان احمد

ولد ڈاکٹر نذیر احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 04-10-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد احسان احمد گواہ شدنمبر 1 داؤد احمد ملک گواہ شدنمبر 2 شمس داؤد کھوکھر

مسل نمبر 54914 میں راشدہ منیر باری

زوجہ منیر احمد باری قوم جٹ چدھڑ پیشہ ٹیچر عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 50 تولے مالیتی -/30000 درھم۔اس وقت مجھے مبلغ -/2200 درھم ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راشدہ منیر باری گواہ شدنمبر 1 شمس داؤد کھوکھر گواہ شدنمبر 2 منیر احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 54915 میں نعمان ظفر احمد

ولد محمود ظفر احمد قوم ککے زئی پیشہ کمپیوٹر انجینئر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 04-10-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/17000 درھم ماہوار بصورت انجینئر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نعمان ظفر احمد گواہ شدنمبر 1 داؤد احمد ملک گواہ شدنمبر 2 شمس داؤد کھوکھر

مسل نمبر 54916 میں حمیرا وسیم

زوجہ وسیم احمد کھوکھر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 529.2 گرام مالیتی -/25500 درھم۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 درھم ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیرا وسیم گواہ شدنمبر 1 شمس داؤد کھوکھر گواہ شدنمبر 2 مرزا وسیم احمد بیگ

مسل نمبر 54917 میں Mohammad Towhidul Islam

S/O Mohammad Tazul Islam

پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آئرلینڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1416 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد

Mohammad Towhidul Islam

گواہ شدنمبر 1 Ibrahim Ahmad Noonaa

گواہ شدنمبر 2 Dr.Aleemuddin

مسل نمبر 54918 میں Faiq Jan Khan

ولد Farooq Jan Khan قوم پٹھان پیشہ بزنس عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/A$1000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Faiq Jan Khan گواہ شدنمبر 1 Farooq Jan Khan گواہ شدنمبر 2 Nasir Ahmad Zia

مسل نمبر 54919 میں راجہ عبداللطیف

ولد راجہ عبدالرشید مرحوم قوم راجپوت پیشہ عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔موروثی مکان واقع جہلم (غیر تقسیم شدہ) مالیتی اندازاً -/1800000 روپے کا ملنے والا حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/596 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد راجہ عبداللطیف گواہ شدنمبر 1 عطاء ربی شیخ ولد محمد عبداللہ گواہ شدنمبر 2 محمد سعید احمد ولد سردار علی

مسل نمبر 54920 میں عبدالمجید

ولد مختار احمد قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع ربوہ کے اندازاً مالیتی -/600000 روپے ہے۔2۔سوا تین ایکڑ زمین واقع ربوہ کے اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔جس میں ہم تین بھائی اور چار بہنیں حصہ دار ہیں یہ جائیداد والدہ کی نگرانی میں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/613 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالمجید گواہ شدنمبر 1 عطاربی شیخ گواہ شدنمبر 2 محمد سعید احمد

مسل نمبر 54921 میں Maliha Shorab

بنت Mohammad Shorab پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوزی لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Maliha Shorab گواہ شد نمبر 1 Mohammad Shorab گواہ شد نمبر 2 Shakeel. A. Khan

مسل نمبر 54922 میں

Mohammad Shorab

S/O Mohammad Ismail

پیشہ Periodontist عمر 45 سال بیعت 1967ء ساکن نیوزی لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی -/NZD300000$ کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/NZD4795$ ماہوار بصورت Drawings مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Shorab گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد خان ولد ظفر اللہ خاں گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد خان ولد ظفر اللہ خان

مسل نمبر 54923 میں

Salma Khanum Shorab

W/O Mohammad Shorab

پیشہ Practice Manager عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوزی لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی -/NZD300000$ کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3541$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Salma Khanum Shorab گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد خان ولد ظفر اللہ خان گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد خان ولد ظفر اللہ خان

مسل نمبر 54924 میں ظفر اللہ خان

ولد محمد صادق خان پیشہ پنشنر عمر 68 سال بیعت 1960ء ساکن نیوزی لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی -/280000$ کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600$ ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظفر اللہ خان گواہ شد نمبر 1 Mohammad Shorab گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد خان

مسل نمبر 54925 میں ساجد خلیل

ولد ڈاکٹر خلیل احمد حسنی مرحوم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزر لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/1500000 روپے۔ 2۔ ترکہ والد مرحوم (غیر تقسیم شدہ) کا ملنے والا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4298 فرانک ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ یکم جولائی 2005ء سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ساجد خلیل گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ولد منیر الحق خان گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر ولد میاں محمد مغل مرحوم

مسل نمبر 54926 میں رشید احمد

ولد شیخ محمد حسین ڈھینگرہ قوم شیخ پیشہ پنشنر عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزر لینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 فرانک ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رشید احمد گواہ شد نمبر 1 Mohammad Oppliga گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر ولد میاں محمد مغل مرحوم

مسل نمبر 54927 میں محمد امین طاہر

ولد چوہدری محمود احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزر لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2600 فرانک ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد امین طاہر گواہ شد نمبر 1 نجیب ابوبکر ولد ابوبکر گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر ولد میاں محمد مغل مرحوم

مسل نمبر 54928 میں مسعود جاوید

ولد رشید احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزر لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 فرانک ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ مسعود جاوید گواہ شد نمبر 1 محمد وقیع الرحمان ولد ڈاکٹر محمد حبیب الرحمان گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر ولد میاں محمد مغل مرحوم

مسل نمبر 54929 میں وسیم شاہ کمال

ولد محمد شاہ کمال قوم سید پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزر لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 فرانک ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم شاہ کمال گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ احمد ولد اکبر علی مرحوم گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر ولد میاں محمد مغل مرحوم

مسل نمبر 54930 میں نصرت بیگم

زوجہ شاہ محمد کمال قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزر لینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر -/1700 وصول شدہ بصورت طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/56000 روپے دیگر زیور 7 تولے مالیتی -/2000 فرانک۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 فرانک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت بیگم گواہ شد نمبر 1 منیر احمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام احمد گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد طاہر ہاشمی ولد عبدالمجید ہاشمی

مسل نمبر 54931 میں منصورہ باسط

زوجہ عبدالباسط قوم ابڑو پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر -/30000 روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منصورہ باسط گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد محمود ولد چوہدری ناصر احمد

مسل نمبر 54932 میں

Abdocl Hak Mahmood

S/O Abdul Razak

پیشہ ملازمت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Hak Mahmood گواہ شد نمبر 1 Galiea Mahmood گواہ شد نمبر 2 Tahir Ahmad Mahmood

مسل نمبر 54933 میں مبشر احمد

ولد چوہدری محمد عبداللہ خان قوم گوجر پیشہ...... عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 یورو ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد چوہدری ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد طاہر ولد فضل کریم قمر

مسل نمبر 54934 میں عطیہ اسلم

زوجہ محمد اسلم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/158 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیہ اسلم گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28139

مسل نمبر 54935 میں ارشاد بیگم

زوجہ بشیر احمد تھہیم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 15 تولے اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/160 یورو ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ارشاد بیگم گواہ شد نمبر 1 شیخ نعیم احمد ولد شیخ ظہور الدین گواہ شد نمبر 2 چوہدری طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105

مسل نمبر 54936 میں صغیر احمد تھہیم

ولد بشیر احمد تھہیم قوم جٹ پیشہ اسائیلم کیس عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/160 یورو ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صغیر احمد تھہیم گواہ شد نمبر 1 شیخ نعیم احمد گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد وصیت نمبر 28105

مسل نمبر 54937 میں مبشر احمد تھہیم

ولد بشیر احمد تھہیم قوم تھہیم جٹ پیشہ اسائیلم کیس عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/160 یورو ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد تھہیم گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد وڑائچ وصیت نمبر 26276 گواہ شد نمبر 2 شیخ نعیم احمد

مسل نمبر 54938 میں نصیر احمد تھہیم

ولد بشیر احمد تھہیم قوم تھہیم جٹ پیشہ اسائیلم کیس عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/160 یورو ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد تھہیم گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد وڑائچ وصیت نمبر 26276 گواہ شد نمبر 2 شیخ نعیم احمد

مسل نمبر 54939 میں مدثر احمد تھہیم

ولد بشیر احمد تھہیم قوم جٹ پیشہ اسائیلم کیس عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/160 یورو ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدثر احمد تھہیم گواہ شد نمبر 1 شیخ نعیم احمد گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد محمود

مسل نمبر 54940 میں ڈاکٹر صلاح الدین عمران لغاری

ولد غلام حسین سرور مرحوم قوم لغاری پیشہ ڈاکٹر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والدین غیر تقسیم شدہ بصورت مکان واقع سرگودھا کا ملنے والا حصہ۔ 2۔ ترکہ والدین غیر تقسیم شدہ بصورت زمین واقع تخت سرور پاکستان کا ملنے والا حصہ ورثاء 5 بھائی ایک بہن ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/49750 یورو +5000 روپے ماہوار بصورت سوشل امداد + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر صلاح الدین عمر لغاری گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالرشید وصیت نمبر 18002 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105

مسل نمبر 54941 میں نذیر احمد اعوان

ولد غلام محمد اعوان قوم اعوان پیشہ بے روزگار عمر 49 سال بیعت 1979ء ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/650 روپے ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نذیر احمد اعوان گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد وڑائچ ولد چوہدری بشیر احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105

مسل نمبر 54942 میں ساجدہ نذیر

زوجہ نذیر احمد قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ

قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع گلشن عمیر کراچی۔ 2۔حق مہر وصول شدہ -/15000 روپے۔ (بصورت طلائی زیور 3 تولے۔ طلائی زیور 2 تولے)مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گا ی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ساجدہ نذیر گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد وڑائچ

مسل نمبر 54943 میں فائزہ بشریٰ

زوجہ راجہ محمد احمد قوم گکھڑ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 20 تولے 2 ماشہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105

مسل نمبر 54944 میں مغفور احمد

ولد مرزا مبارک احمد قوم مرزا پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مغفور احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد وڑائچ وصیت نمبر 26276 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105

مسل نمبر 54945 میں نادرہ احمد

زوجہ مظفر احمد پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 30-642 گرام مالیتی -/4163 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/64 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نادرہ احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد صدیق ولد مرزا اکرم دین گواہ شد نمبر 2 Tahir Solbi

مسل نمبر 54946 میں Nayima Nasir

زوجہ منور احمد پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ...... میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین واقع Chennai مالیتی -/5000 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔جیولری مالیتی -/500 سٹرلنگ پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/230 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت Incom Suport مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Nayima Nasir گواہ شد نمبر 1 منور احمد ناصر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 Q.Daud A.Razaq S/O Ahamd

مسل نمبر 54947 میں آصفہ احمد

زوجہ ڈاکٹر سید فاروق احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 661-4 گرام مالیتی -/6840 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ /343 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آصفہ احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد صدیق ولد مرزا اکرم دین گواہ شد نمبر 2 Tahir Solbi

مسل نمبر 54948 میں محمودہ مصطفیٰ

زوجہ غلام مصطفیٰ قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 8 تولہ۔2۔ حق مہر وصول شدہ 40 ہزار روپے۔ 3۔مکان مشترکہ خاوند کے ساتھ جس پر بینک قرض -/280000 سٹرلنگ پونڈ ہے۔ 4۔ کار مالیتی -/1200 سٹرلنگ پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ محمودہ مصطفےٰ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد سلطان احمد گوندل گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد چوہدری ولد چوہدری محمد اسماعیل

مسل نمبر 54949 میں فائزہ محمود ناصر

زوجہ اظہر محمود ناصر قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 20 تولے اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/A$5000۔اس وقت مجھے مبلغ -/A$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ محمود ناصر گواہ شد نمبر 1 اظہر محمود ناصر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ فاروق ولد ظفر احمد

مسل نمبر 54950 میں طیبہ قیصر

زوجہ چوہدری قیصر حمید پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-11-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور اندازاً 15 تولے۔اس وقت مجھے مبلغ -/320 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت .... مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طیبہ قیصر گواہ شد نمبر 1 چوہدری قیصر محمود خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر قمرالدین

ملازمت کے مواقع

- نیشنل ہائی وے اتھارٹی اسلام آباد کو جنرل مینجرز، ڈپٹی ڈائریکٹرز، اسسٹنٹ ڈائریکٹرز، انسپکٹرز، سپروائزرز لیبارٹری اسسٹنٹ، ایل ڈی سی، پراجیکٹ ڈائریکٹرز، سرویئرز، سٹور، کیپرز، کمپیوٹر آپریٹرز، سٹینو ٹائپسٹ، آفس اسسٹنٹ، پٹواری، اکاؤنٹس کلرک، ڈرائیورز، مالی، چوکیدار، خاکروب، نائب قاصد اور اس کے علاوہ بہت سی آسامیوں کیلئے درخواستیں درکار ہیں۔تفصیل کیلئے 15 جنوری 2006ء کا اخبار ’’خبریں‘‘ ملاحظہ فرمائیں۔
- ڈائریکٹر جنرل آف پاکستان اسلام آباد کو کنٹریکٹ کی بنیاد پر 46 آڈٹ آفیسرز درکار ہیں جس میں اکاؤنٹس ڈیپارٹمنٹ کے ریٹائرڈ آڈٹ آفیسرز جو کہ اپنے کام میں تجربہ رکھتے ہوں کے علاوہ بی کام، ایم کام ایم ایس سی، آئی سی ایم، سی اے انٹر یا ایم بی اے افراد کو ترجیح دی جائے گی۔تفصیل 15 جنوری 2006ء کے اخبار ’’جنگ‘‘ میں ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد۔ بدہضمی۔ اپھارہ کیلئے کھانا ہضم کرتا ہے
ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

خبریں

قومی اخبارات سے

سرحدی خلاف ورزی برداشت نہیں کر سکتے وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ امریکہ کی طرف سے سرحدی خلاف ورزی برداشت نہیں کر سکتے۔ امریکہ کے ساتھ تعلقات اپنے قومی مفاد کو مدنظر رکھ کر فروغ دینگے۔ ایران کو ایٹمی ٹیکنالوجی کے حصول کا حق دیا جائے۔

سانحہ باجوڑ صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ سانحہ باجوڑ جیسے واقعات مستقبل میں نہیں ہونے چاہئیں ۔ پاکستان دہشت گردی کے خلاف جنگ اصولوں کی بنیاد پر لڑ رہا ہے مگر اس جنگ کے دوران اپنی خودمختاری اور قومی مفادات کا ہر قیمت پر تحفظ کرینگے۔

باجوڑ پر سرکاری سطح پر احتجاج نہیں ہوا

امریکہ نے کہا ہے کہ سانحہ باجوڑ پر پاکستان نے سرکاری سطح پر احتجاج نہیں کیا اور پاکستان میں امریکہ کے خلاف حالیہ مظاہروں میں ماضی جیسی شدت دکھائی نہیں دی۔ امریکی دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ دہشت گرد پاکستان میں صدر مشرف کی زیر قیادت ہونے والی پیش رفت کیلئے خطرہ بن رہے ہیں۔

پیپلز پارٹی کا اصل چہرہ وزیراعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ کالا باغ ڈیم کی مخالفت کر کے پیپلز پارٹی کا اصل چہرہ سامنے آ گیا ہے۔ آبی ذخائر کے حوالے سے اپنے موقف کی بنا پر پیپلز پارٹی اب ایک علاقائی پارٹی بن چکی ہے۔

کالا باغ ڈیم وفاقی وزیر اطلاعات شیخ رشید نے کہا ہے کہ کسی جماعت کے دباؤ پر کالا باغ ڈیم کا فیصلہ واپس نہیں لیں گے۔ باتوں سے ڈیم نہیں بنیں گے۔ تحفظات رکھنے والوں کو حکومتی، انتظامی اور سپریم کورٹ کی گارنٹی دینگے۔

بھاشا ڈیم عالمی بینک نے کہا ہے کہ میرٹ پر کالا باغ ڈیم پہلے آتا ہے مگر سیاسی وجوہات پر بھاشا ڈیم کی تعمیر کا فیصلہ کیا گیا ہے پاکستان میں نئے آبی ذخائر کی اشد ضرورت ہے۔

برطانوی امداد برطانوی ہائی کمشنر مارک رائل نے کہا ہے کہ برطانیہ پاکستان کو آئندہ تین سالوں میں غربت کے خاتمہ کیلئے 236 ملین پاؤنڈز کی امداد دے گا۔

پاک امریکہ تعلقات وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد نے کہا ہے کہ سانحہ باجوڑ کے نتیجہ میں پاک امریکہ تعلقات متاثر نہ ہونگے نہ ہی دہشت گردی کے خلاف پالیسی بدلے گی۔

نظارت تعلیم کے انعامی سکالرشپس 2005ء

کا فائنل رزلٹ

نظارت تعلیم کے زیر انتظام میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے کے مقابلہ کیلئے مورخہ 31 دسمبر 2005ء تک موصول ہونے والی درخواستوں کے مطابق مندرجہ ذیل فائنل رزلٹ تیار ہو گیا ہے تاہم اگر کسی طالب علم/طالبہ علم کے نمبران نمبروں سے زیادہ ہوں تو وہ مورخہ 31 جنوری 2006ء سے قبل اپنے کوائف نظارت تعلیم میں جمع کروا سکتا ہے۔ اس تاریخ کے بعد کسی کی درخواست پر غور نہیں کیا جائے گا۔

(1) میاں محمد صدیق بانی انعامی سکالرشپ

امتحان میٹرک

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	نمبر فیصدی	بورڈ
1	سائنس گروپ	عطاء الوہاب افضل ابن مکرم محمد افضل صاحب	788/850	92.70%	فیصل آباد
2	جنرل گروپ	بشریٰ انجم بنت مکرم محمد یعقوب صاحب	690/850	81.17%	فیصل آباد

میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل و انعامی سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	نمبر فیصدی	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	صباء حفیظ بنت مکرم عبدالحفیظ صاحب	915/1100	83.18%	پشاور
2	پری میڈیکل	کامران داؤد ابن مکرم ڈاکٹر محمد داؤد احمد صاحب	975/1100	88.63%	ملتان
3	جنرل گروپ	عطیۃ الحئ بنت مکرم ذوالقرنین صاحب	873/1100	79.36%	گوجرانوالہ

(2) صادقہ فضل سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	نمبر فیصدی	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	اعزاز احمد ابن مکرم چوہدری ناصر محمود وڑائچ صاحب	912/1100	82.90%	گوجرانوالہ
2	پری انجینئرنگ	عامر منیر چوہدری ابن مکرم منیر الحق چوہدری صاحب	910/1100	82.72%	راولپنڈی
3	پری میڈیکل	بشریٰ محمود بنت مکرم محمود احمد ونیس صاحب	969/1100	88.09%	کراچی
4	پری میڈیکل	فریال منیر بنت مکرم عبدالخالق منیر صاحب	955/1100	86.81%	ملتان بورڈ
5	جنرل گروپ	منصور احمد ضیاء ابن مکرم مبارک احمد ضیاء صاحب	869/1100	79.00%	فیصل آباد

(3) خورشید عطاء سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	نمبر فیصدی	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	میمونہ رفعت بنت مکرم محمد رفیع صاحب	893/1100	81.18%	کراچی
2	پری میڈیکل	جویریہ صفی بنت مکرم ڈاکٹر صفی اللہ صاحب	949/1100	86.27%	فیڈرل بورڈ
3	جنرل گروپ	رابعہ کنول بنت مکرم نصیر احمد صفدر صاحب	824/1100	74.90%	فیصل آباد
4	جنرل گروپ	فریحہ افضل بنت مکرم راجہ محمد افضل صاحب	815/1100	74.09%	فیصل آباد

(ناظر تعلیم)

ربوہ میں طلوع وغروب 20 جنوری 2006ء

طلوع فجر	5:40
طلوع آفتاب	7:06
زوال آفتاب	12:19
غروب آفتاب	5:33

شادی بیاہ کے ملبوسات اور گرم کپڑوں کی اعلیٰ ورائٹی قیمت آپ کی سوچ سے کم بھی
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ربوہ 047-6212310

ربوہ و گردونواح میں مکانات، پلاٹس و زرعی اراضی کی خرید و فروخت کا مرکز
میاں اسٹیٹ ایجنسی
گلی نمبر 1 نزد ایجنسی سوئی گیس ریلوے روڈ۔ ربوہ
فون آفس: 047-6214220
طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر موبائل: 0300-7704214

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
زاہد جیولرز
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: حاجی زاہد مقصود 047-6215231

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود دکان 6213649 رہائش 6211649

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 6212837 رہائش: 6214321

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان، فیچر کار، دبیج ٹیبل ڈائز، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

C.P.L 29-FD